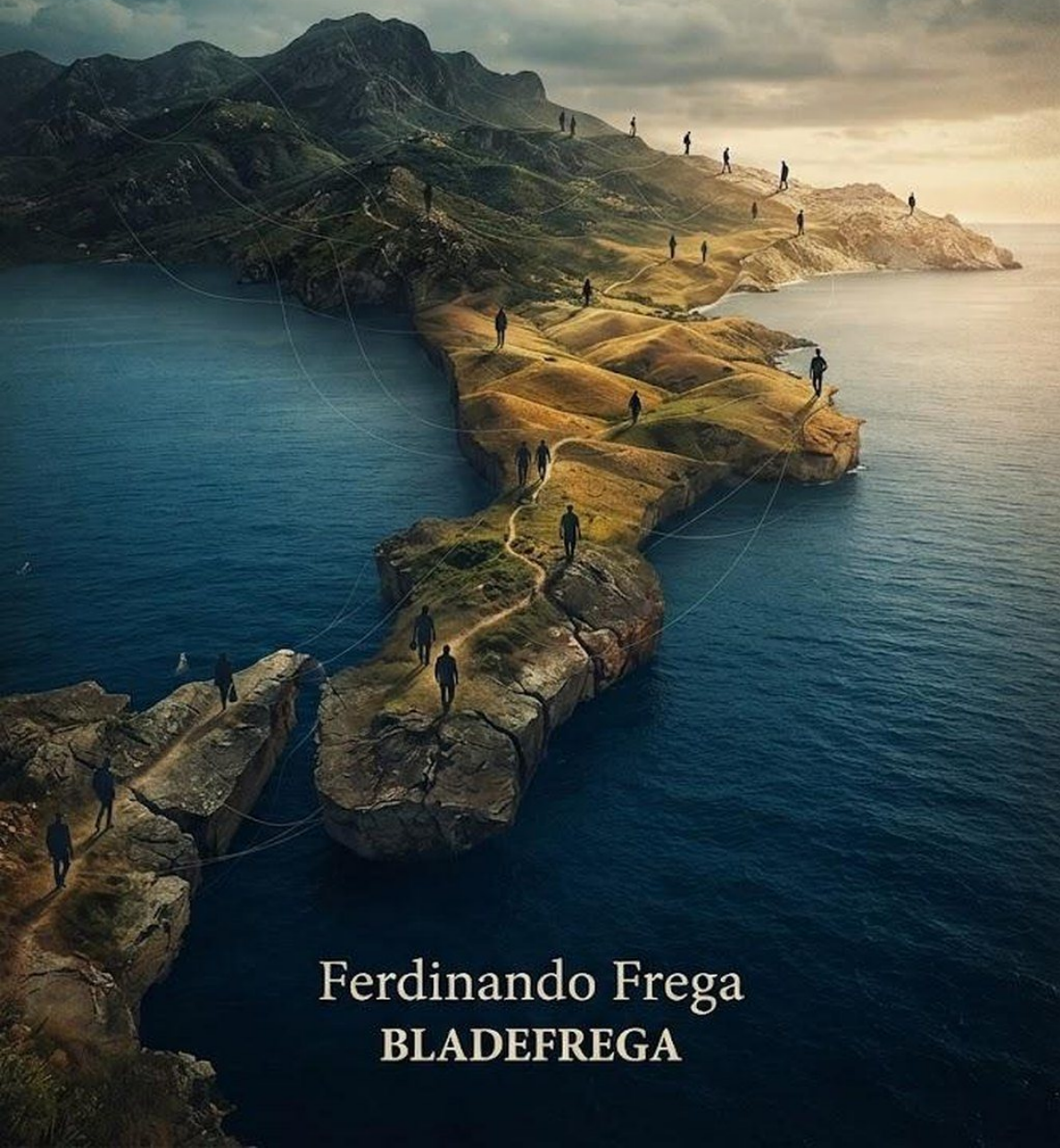


CALABRIA

(SOUTH ITALY)

A Permanent State of Mind



Ferdinando Frega
BLADEFREGA

کلابریا (جنوبی اٹلی)

THE FAMILY · 09

ویب پر گردش کرتی تازہ ترین معلومات کے مطابق، زمین کا یہ ٹکڑا کبھی اُس خطے سے جڑا ہوا تھا جو آج سارڈینیا ہے، لاکھوں برس پہلے، جب اٹلی نے ابھی اپنی مشہور بوٹ نما شکل اختیار نہیں کی تھی۔

پھر افریقہ کی طرف ارضیاتی پلیٹوں کی کشش آئی، زلزلے، ہجرتیں، لوگ، عزائم، عقیدے، اور ساری ضروری روحانیتیں۔ آخر کار علیحدگی ہو گئی، اور کلابریا اٹلی کا سرا بن گیا، ایک بوٹ نما جزیرہ نما سے جڑا ہوا۔ نوکیلا بوٹ، کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے: اُس قسم کا جوتا جو تب کام آتا ہے جب کسی کو پچھواڑے پر لات کی ضرورت ہو، گو بہت سے لوگ اسے نسوانی نفاست کہنے پر اصرار کرتے ہیں۔

مگر یہ لوگ ہیں کون؟

اؤ، انہیں غور سے پرکھیں، کیونکہ کمی کلابریا کی کسی تاریخ کی نہیں بلکہ کلابریا کی آبادی اور اُس کی اصل کے کسی تصور کی ہے۔

میرا ساختی تجزیہ صرف اور صرف تجربے پر مبنی ہے۔ جو کچھ میں کہنے والا ہوں، اُس کے لیے میرے پاس نہ کوئی تعلیمی ڈگری ہے، نہ کوئی ادارہ جاتی اختیار، اور نہ کوئی سائنسی سند۔ میں نہ پروفیسر ہوں نہ محقق۔

میں تو بس حقائق ویسے بیان کرتا ہوں جیسے میں نے انہیں دیکھا، اور علم ویسے جیسے میں نے اُسے حاصل کیا۔

وہ دو چیزیں جنہیں نہ تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے نہ تبصروں کی۔

اور صرف سچ۔

باہا باہا۔

وہ تین صوبے جنہوں نے ابتدا میں کلابریا کی حدیں متعین کیں، شمال میں کوسینزا، وسط میں کاتانزارو، اور جنوب میں ريجیو کلابریا، فوراً ہی مزاج، ثقافت اور سماجی رویے میں گہرے فرق ظاہر کرنے لگے۔

شمال میں، کوسینزا کے آس پاس، دیہات اور پہاڑوں کی ایک قوم بستی ہے۔ ایک قوم جس نے یقین اور مقامی وفاداری کو بلیڈ بنا لیا۔ ایک آبادی جس نے دکھانے، قائل کرنے اور اپنی اہمیت جتانے کی غیر معمولی صلاحیت پیدا کی۔

یہیں سے وہ بہت سے آدمی ابھرے جنہوں نے پچھلے ستر برسوں میں کلابریا کی سیاست کو شکل دی۔

اُنہوں نے کلابریا کے کونے کونے سے ووٹ سمیٹے۔ وہ خود کو بیچنا جانتے تھے، تب بھی جب اُن کے پاس بیچنے کو بہت کم ہوتا۔
کچھ کچھ میری طرح۔

باہا باہا۔

وسط میں کاتانزارو ہے، پہاڑیوں، تجارت اور نقل و حرکت کی ایک قوم۔

روایت ہے کہ شروع میں دو بستیاں تھیں، کاتا اور زارو، جنہیں ایک پُل جدا کرتا تھا۔ پھر دونوں سرداروں کے بچوں کی شادی ہوئی، اور ایک شہر نے جنم لیا۔

سچ ہو یا نہ ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

تجارت اُن کا قدرتی وسیلہ بن گئی۔

کاروباری سوجھ بوجھ جبلت بن گئی۔

آج تک اُن کے ڈی این اے میں یہ صلاحیت باقی ہے کہ مواقع پہچانیں، حالات سے سودے بازی کریں، اور صورتِ حال کو معاشی قدر میں بدل دیں۔

موقع اور موقع پرستی چچا زاد ہیں۔ دونوں ایک ہی معاشی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔

یہی کلابریا کے اصل کاروباری لوگ ہیں۔

پھر آتا ہے جنوب۔

ریجیو کلابریا۔

سمندر کی ایک قوم۔

صدیوں تک ہر ممکن تہذیب وہاں اتری۔ فونیقی، اطالوی، سسلی کے لوگ، بیوپاری، فوجیں، خواب دیکھنے والے، مہم جو، فاتح، اور سوداگر۔ بہت سے فتح کی امید لے کر آئے۔

بہتوں کو پتا چلا کہ وہاں پہلے سے بسنے والے لوگوں نے اُن کے شایان شان استقبال کی تیاری کر رکھی تھی۔

ریجیو والے نے ایک انوکھا ہنر پیدا کیا: سیاست، کاروبار، خاندانی رابطوں، ذاتی اثر و رسوخ اور علاقائی گرفت کو طاقت کے مربوط نظاموں میں جوڑ دینے کی صلاحیت۔

کبھی اس صلاحیت نے ادارے، کمپنیاں اور تجارتی کامیابی پیدا کی۔ کبھی اس نے اختیار کے متبادل ڈھانچے پیدا کیے جو اپنی ہی منطق اور اپنے ہی قاعدوں کے مطابق چلتے تھے۔

تم اُن سے محبت کرو یا نفرت، وہ اس خطے کی تاریخ کا حصہ بن گئے۔ مگر یہی سرزمین نابغوں کی سرزمین بھی ہے۔

رافائیلے پیریا تھے، کلابریا کے عظیم ترین سائنسی ذہنوں میں سے ایک، جن کی علمِ کیمیا میں خدمات نے جدید سائنس پر ایک مستقل نقش چھوڑا۔ پھر بھی اعتراف ساکھ کے اُن طریقوں سے آیا جن کی باگ ڈور کہیں اور تھی۔

کورادو الوارو تھے، ادیب، دانشور اور داستان گو، جنہوں نے پوری پوری نسلوں کو اپنے لفظوں کا گرویدہ بنا دیا۔ اور بے شمار دوسرے تھے۔

سائنس دان۔

فن کار۔

مینیجر۔

کاروباری۔

پیشہ ور۔

ایسے لوگ جو کلابریا چھوڑنے کے بعد ہی کامیاب ہوئے۔

کیونکہ یہ اس سرزمین کی عجیب ترین خصوصیات میں سے ایک ہے۔
اگر تم کامیاب ہوتے ہو، تو عموماً اس لیے کہ کلابریا سے باہر کسی نے پہلے
تمہاری قدر پہچانی۔

اگر تمہیں صرف کلابریا کے اندر اہم سمجھا جائے، تو جشن عموماً مختصر
رہتا ہے۔

حقیقت کو بیچ میں کود پڑنے کی عادت ہے۔

بہت جلد۔

باہا باہا۔

شاید یہی کلابریا کا سب سے بڑا تضاد ہے۔

صلاحیتوں سے مالا مال سرزمین، مگر انہیں تسلیم کرنے میں محتاط۔
کمال پیدا کرنے کی اہل سرزمین، پھر بھی اکثر خود اُس پر مہر تصدیق ثبت
کرنے سے گریزاں۔

ایک ایسی سرزمین جو اپنے بہترین لوگ برآمد کرتی ہے اور اُن کی شہرت
واپس گھر درآمد کرتی ہے۔

اور پھر بھی، ان سب کے باوجود، لوگ اس سے جڑے رہتے ہیں۔

وہ چلے جاتے ہیں۔

وہ تنقید کرتے ہیں۔

وہ شکایت کرتے ہیں۔

وہ قسم کھاتے ہیں کہ کبھی نہیں لوٹیں گے۔

اور پھر اپنی باقی ساری زندگی کلابریا کی باتیں کرتے گزار دیتے ہیں۔

تب جا کر شک ہوتا ہے کہ کلابریا کوئی جگہ نہیں۔

یہ ایک کیفیت ہے۔
ذہن کی ایک مستقل حالت۔

فرڈیننڈو فریگا
✂️ *Gillette Man*